بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام کے ساتھ رکوع پانے والے کے رکعت پالینے پر اجماع

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اس پر امت کا اجماع ہے کہ امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہونے سے رکعت مل جاتی ہے؟

سائل: **حبیب افضل، جدہ**

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جی ہاں! اس پر اجماع ہے کہ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ رکوع میں مل جائے تو اسے وہ رکعت مل جاتی ہے۔

☼ امام ابو بکر محمد بن ابراہیم بن المنذر النیسابوری (ت319ھ) لکھتے ہیں:

أَجْمَعَ الْخَلْقُ أَنَّ كُلَّ مَنْ أَدْرَكَ الْإِمَامَ رَاكِعًا فَرَكَعَ مَعَهُ أَدْرَكَ تِلْكَ الرَّكْعَةَ وَقِرَاءَتَهَا.

(الاوسط فی السنن والاجماع والاختلاف: ج3 ص114)

ترجمہ: تمام امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ جس شخص نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے ساتھ رکوع میں ملا تو اسے وہ رکعت اور اس کی قرأت مل جاتی ہے۔

☼ امام ابو الحسن علی بن محمد بن ابن القطان الحمیری الفاسی (ت628ھ) لکھتے ہیں:

وأجمعوا أن إدراك الركعة بإدراك الركوع مع الإمام.

(الاِقناع فی مسائل الاجماع: ص152)

ترجمہ: ائمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ امام کے ساتھ رکوع میں ملنے سے رکعت مل جاتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

13-مارچ 2021ء